س اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

ج
اسلام: معنیٰ و مفہوم

۱۔ لغوی معنیٰ:
لفظ اسلام عربی مادہ "س ل م / سلم" سے نکلا ہے جس کے لغوی معنیٰ امن اور سلامتی کے ہیں اس کے دوسرے لغوی معنیٰ جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

۲۔ اصطلاحی معنیٰ:
اسلام کے اصطلاحی معنیٰ ہیں اللہ کے حکم کی اطاعت کرنا اور امن حاصل کرنا۔

۳۔ شرعی معنیٰ:
شریعت کی اصطلاح میں اسلام سے مراد ہے کہ:
"قلبی رضامندی کے ساتھ اللہ کی واحدانیت کو مانتے ہوئے اس کے احکامات کی مکمل اطاعت کرکے امن میں داخل ہو جانا"

شریعت میں کسی بھی عمل کے لئے دل سے رضامند ہونا بہت ضروری ہے، جیسا کہ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے

ک:

لا اکراہ فی الدین

ترجمہ: دین میں کوئی زبردستی نہیں

(البقرہ: 256)

ط۔ اسلام حدیث کی روشنی میں:

ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے بیچ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کچھ سوال پوچھنے لگا جو کہ ایمان، اسلام اور احسان کے متعلق تھے۔ جب اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسلام یہ ہے تم خالص اللہ کی عبادت کرو
اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ فرض ادا کرو
اور رمضان کے روزے رکھو۔

یہ حدیث صحیح البخاری کی حدیث نمبر 50 ہے اور اسے حدیثِ جبرائیل بھی کہا جاتا ہے کیونکہ سوال پوچھنے والے حضرت جبرائیلؑ تھے جو انسانی شکل میں آ کر امت کو سکھلانا چاہتے تھے کہ ایمان، اسلام اور احسان کسے کہتے ہیں۔

CS CamScanner

5- اسلام علماء و مفکرین کی نظر میں!!!!

اسلام کی بنیاد کو سمجھانے کے لئے علماء و مفکرین نے اپنے اپنے انداز میں وضاحات بیان کی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے
مولانا صدر الدین اصلاحی رحمہ

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کو کہتے ہیں۔
امام غزالی رحمہ

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو کہ پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا گیا۔
ڈاکٹر حمید اللہ رحمہ

6- اسلام کا مقصد:
اسلام کا مقصد انسان کو اللہ کی بندگی پر قائم کر کے ظلم، شرک اور باطل عقائد کا خاتمہ کرنا اور امن، عدل اور اخلاقی پاکیزگی کا فروغ کرنا ہے تاکہ دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے اور آخرت میں اللہ کی رضا حاصل کی جا سکے۔

CamScanner

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام بلاشبہ وہ واحد دین ہے جو انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو محیط ہے۔ اسکی بے شمار خصوصیات ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱۔ توحید : اسلام کا محور

اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ توحید ہے۔ یہ ہمارے کلمے کا پہلا جز بھی ہے۔ قرآن کریم کی سورۃ اخلاص میں اللہ توحید کو اس طرح واضح فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: کہو کہ اللہ ایک ہے۔ ①
اللہ بے نیاز ہے۔ ②
نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ③
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ④

اس سورۃ کی آیت نمبر ③ اسلام کو یہودیت اور عیسائیت سے بھی جدا کرتی ہے۔
توحید کی اہمیت کو علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب میں اسطرح لکھتے ہیں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے

وہ مزید فرماتے ہیں کہ اسلام ایک قلعے کی

مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔
(ماخوذ: سیرت النبی، مصنف: علامہ شبلی نعمانی)

۲۔ رسالت مع ختم نبوت:
توحید کو واضح کرنے کے بعد اسلام کا دوسرا اہم ترین عقیدہ، عقیدۂ رسالت ہے یعنی اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبروں پر ایمان لانا۔ اسلام کے عقیدۂ رسالت میں اور چند دوسرے مذاہب کے عقیدۂ رسالت میں جو شے مختلف ہے وہ ہے ختم نبوت کا عقیدہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین۔ (الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں (تشریف لانے والے) ہیں۔

آئین پاکستان بھی اس عقیدے کی حفاظت کرتا ہے اور اس کو نہ ماننے والوں کو دائرۂ اسلام سے خارج سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ عالمگیریت اور ہمہ گیریت:

اسلام کسی خاص قوم، رنگ، نسل یا جگہ کے لئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے نازل کیا گیا۔ رہتی دنیا تک اب یہی دین رہے گا۔ اس بات کو قرآن و حدیث سے بھی ثابت کیا گیا ہے۔

وما ارسلنك الا رحمة للعلمين

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا

(سورۃ الانبیاء: 107)

ترجمہ: ہر نبی کو اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا، اور مجھے تمام انسانوں کے لئے بھیجا گیا۔

(صحیح مسلم)

۴۔ مکمل ضابطۂ حیات:

اسلام زندگی کے ہر پہلو میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ عبادات سے لے کر اخلاقیات تک اور معاشرت سے لے کر معیشت تک کوئی پہلو ایسا نہیں جس کی مثال اسلام میں موجود نہ ہو۔ الغرض، اسلام زندگی گزارنے کا مکمل اور بہترین طریقہ ہے اسی لئے قرآن میں ہر جگہ اس کے لئے "دین" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے

معنی ہیں "زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ"۔

ترجمہ: ہم نے آپ پر (ایسی) کتاب نازل کی جو ہر چیز کی وضاحت کرتی ہے۔

(سورۃ النحل: ۸۹)

۵۔ عظمتِ انسانیت کا تحفظ:

اسلام نے انسان کو وہ مقام و مرتبہ دیا ہے جو دنیا کا کوئی اور مذہب نہیں دیتا۔ دورِ جاہلیت میں انگنت طریقوں سے انسانیت کی تذلیل کی گئی۔ قدیم یونان میں جسمانی طور پر کمزور بچوں کو پیدا ہوتے ہی یا تو پہاڑوں سے پھینک دیا جاتا یا جانوروں کے آگے ڈال دیا جاتا جو انہیں زندہ چبا جاتے۔ عرب دنیا میں بیٹیوں کو زندہ درگور کیا جاتا تو ہندو سناتن دھرم میں ذات پات کا بھید بھاؤ اور ستی جیسی ظالم رسومات شامل تھیں۔

اسلام اس فرق کو مٹاتا ہے اور بلا تفریق مرد، عورت، خنثیٰ، جوان بوڑھے، کمزور طاقتور، گورے کالے سب کو برابر کے حقوق فراہم کرتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یادگار ارشاد فرمایا:

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی

کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے

اسلام عدل و مساوات کو فروغ دے کر ہر فرد کی عزتِ نفس اور سماجی حیثیت کی حفاظت کرتا ہے۔

۶۔ علم و عقل کی اہمیت:

اسلام تحقیق، حکمت، منطق اور علم کو ایک خاص اہمیت دیتا ہے۔ انسان کو عقل و شعور کی بنیاد پر فیصلے کرنے کا حکم دیتا ہے اور جہالت کے اندھیرے کو علم کے نور سے دور کرتا ہے۔ اسلام نہ صرف مردوں بلکہ عورتوں کو بھی علم حاصل کرنے پر برابر حوصلہ افزائی کرتا ہے

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

ترجمہ: علم کی طلب ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔
(ابنِ ماجہ)

۷۔ آخرت کا تصور:

اسلام آخرت کی جواب دہی پر زور دیتا ہے۔ تاکہ انسان دنیا میں اعمال اس سوچ کے ساتھ کرے کہ اس وقتی زندگی کے بعد ہمیں اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا۔

ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تمہیں تمہارے اعمال کا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا
(سورۃ آلِ عمران: 185)